

تاریخ: 04-02-2025

ریفرنس نمبر: NRL-0185

مچھلی کے انڈے کھانا کیسا؟

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ مچھلی کے انڈے کھانا کیسا؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

مچھلی کے انڈے کھانا، جائز ہے، خواہ کچا ہو یا پکا؛ کیونکہ مچھلی حلال جانور ہے، اور اصول یہ ہے کہ ہر اس جانور کا انڈا کھانا حلال ہے جس کا گوشت حلال ہے، البتہ جب وہ خون ہو جائے اس صورت میں کھانا ناجائز ہے۔

فتاویٰ عالمگیری میں ہے: ”فجميع ما في البحر من الحيوان يحرم اكله الا السمك خاصة فانه يحل اكله“ ترجمہ: تمام سمندری جانوروں کا کھانا حرام ہے سوائے مچھلی کے کہ اس کا کھانا حلال ہے۔ (فتاویٰ عالمگیری، جلد 5، صفحہ 289، مطبوعہ لاہور)

الموسوعة الفقهية الكويتية میں ہے: ”ان خرج البيض من حيوان ما كول في حال حياته، او بعد تذكيته شرعا، او بعد موته، وهو مما لا يحتاج الى التذكية كالسمك، فبيضه ما كول اجماعا الا اذا فسد“ ترجمہ: اگر حلال جانور کی زندگی میں یا اس کو شرعی طریقے سے ذبح کرنے کے بعد انڈا نکلا، یا ایسا جانور جس کو ذبح نہیں کیا جاتا جیسے مچھلی اس کی موت کے بعد انڈا نکلا تو اس کا انڈا بالاجماع کھا سکتے ہیں، مگر جب وہ خراب ہو جائے اس وقت کھانا جائز نہیں۔

(الموسوعة الفقهية الكويتية، جلد 1، صفحہ 153، مطبوعہ دار السلاسل)

الموسوعة الفقهية الكويتية میں ہے: ”و هو حل اكل بيض ما يوكل لحمه من

الحيوان“ ترجمہ: ہر اس حیوان کا انڈا کھانا حلال ہے کہ جس کا گوشت کھانا حلال ہے۔

(الموسوعة الفقهية الكويتية، جلد 8، صفحہ 266، ب، مطبوعہ دار السلاسل)

اسی میں مزید ہے: ”اذا استحالت البيضة دما صارت نجسة“ ترجمہ: جب انڈا

خون میں بدل جائے تو وہ نجس ہو جاتا ہے۔

(الموسوعة الفقهية الكويتية، جلد 8، صفحہ 267، ب، مطبوعہ دار السلاسل)

فتاویٰ رضویہ شریف میں اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”حلال جانور کا کچا پکا انڈا

سب حلال ہے، ہاں وہ کہ خون ہو جائے نجس و حرام ہے۔“

(فتاویٰ رضویہ، جلد 21، صفحہ 667، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

محمد ساجد عطاری

الجواب صحیح

مفتی ابو الحسن محمد ہاشم خان عطاری

05 شعبان المعظم 1446ھ / 04 فروری 2025ء